(ج) 16 اگست 1988ء (د) **17 اگست 1988ء**

۲۲۔ پاکستان نے غوری میزائل کا تجربہ کب کیا؟

(الف) 6 اپریل 1998ء (ب) 7 اپریل 1998ء

(ج) 8 اپریل 1998ء (د) 9 اپریل 1998ء

۲۳۔ جنرل پرویز مشرف نے کب لیگل فریم ورک آرڈر جاری کیا؟

(الف) 21 اگست 2002ء (ب) 22 اگست 2002ء

(ج) 23 اگست 2002ء (د) 24 اگست 2002ء

مختصر سوالات

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال 1: صنعتوں کے قومیانے کا اعلان کب ہوا اور کون کون سی صنعتیں قومیائی گئیں؟

جواب: 1972ء میں ایک آرڈیننس کے ذریعے بعض صنعتوں کو قومی ملکیت میں لینے کا اعلان کیا گیا جن میں فولاد اور لوہے کی صنعت بھاری انجینئرنگ کی صنعت، دھاتوں کی بنیادی صنعت، موٹر گاڑیوں اور ٹریکٹر کے پرزوں کو جوڑنے کے پلانٹ، بجلی کا سامان بنانے کی صنعت، گیس اور تیل صاف کرنے کے کارخانے شامل تھے۔

سوال 2: وفاقی شرعی عدالتوں کا قیام کب ہوا؟

جواب: اسلامی نظام کے نفاذ کی رفتار کو تیز کرنے کے لیے 1973ء کے آئین میں ترمیم کی گئی جس کے ذریعے ہر ہائی کورٹ میں تین ججوں پر مشتمل ایک شریعت بنچ اور سپریم کورٹ میں تین ججوں پر مشتمل ایک اپیلٹ شریعت بنچ قائم کیا گیا۔ اس عدالت کو بجا طور پر اختیارات حاصل تھے کہ وہ کسی بھی قانون کو جو اسلامی حوالے سے درست نہ ہو یکسر ختم کر دے۔ شریعت بنچوں کا فیصلہ

صدر مملکت سمیت ہر ایک کے لیے ماننا لازم قرار دیا گیا البتہ سپریم کورٹ کے اپیلٹ شریعت بینچ کے فیصلے کے خلاف حکومت اپیل کر سکتی تھی۔

سوال 3: وفاقی محتسب سے کیا مراد ہے؟

جواب: جنرل محمد ضیاء الحق نے انصاف، قانون کی بالادستی اور مساوات قائم کرنے کے لیے جون 1981ء میں وفاقی محتسب کا ادارہ قائم کیا۔ یہ ادارہ غیر جانبدار اور غیر سیاسی ہے۔ اس عہدے کی میعاد چار سال ہے۔ کوئی شہری اگر کسی سرکاری محکمے یا کسی افسر کے فیصلے، حکم یا کارروائی کے سبب متاثر ہوا ہو تو وہ سادہ کاغذ پر اپنی شکایات لکھ کر وفاقی محتسب کو ڈاک کے ذریعے بھیج کر ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کے لیے درخواست کر سکتا ہے۔

سوال 4: جینوا مذاکرات پر نوٹ لکھیں؟

جواب: سویت یونین کی فوج جب بری طرح افغانستان میں ناکام ہو گئی تو روس کے نئے صدر میخائیل گورباچوف نے افغانستان کے مسئلے پر لچکدار رویہ اختیار کیا۔ پچاس ہزار روس فوج اور بے پناہ مالی نقصان کے بعد بالآخر روس اس مسئلے سے جان چھڑانا چاہتا تھا۔ اس طرح دسمبر 1987ء میں اقوام متحدہ کے ذریعے اس مسئلے کے حل پر اتفاق کیا گیا اور مذاکرات کامیاب ہو گئے جن کو تاریخ میں جینوا مذاکرات کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح 15 مئی 1988ء سے روسی افواج کی واپسی شروع ہو گئی۔

سوال 5: وزیر اعظم محمد خان جونیجو کا پانچ نکاتی پروگرام بیان کریں؟

جواب: وزیر اعظم محمد خان جونیجو نے 31 دسمبر 1985ء کو اپنے پانچ نکاتی منشور کا اعلان کیا۔ یہ پروگرام چار برسوں پر مشتمل تھا۔ اس پروگرام کے اہم نکات درج ذیل تھے۔

۱۔ نظریہ پاکستان کی بنیاد پر ایک مستحکم اسلامی جمہوری نظام کا قیام۔

۲۔ بے روزگاری کے خاتمے اور عوام کی خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے منصفانہ معاشی نظام

کا قیام۔

۳۔ ملک سے ناخواندگی دور کر کے قوم کو جدید سائنسی دور کے لیے تیار کرنا۔

۴۔ بدعنوانی، رشوت اور ناانصافی ختم کر کے عوام کو انصاف اور معاشرتی تحفظ فراہم کرنا۔

۵۔ مضبوط دفاع اور غیر وابستہ متوازن خارجہ پالیسی کے ذریعے ملکی استحکام، قومی سلامتی اور خود مختاری کا تحفظ کرنا۔

سوال 6: مقامی حکومتوں کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

جواب: جنرل پرویز مشرف نے اختیارات کو نچلی سطح پر منتقل کرنے کے لیے اور عوام کی شرکت کو مؤثر بنانے کے لیے 23 مارچ 2000ء کو مقامی حکومتوں کا اعلان کیا۔ ان حکومتوں کے انتخابات مرحلہ وار اور جامع منصوبہ بندی کے تحت تھے۔ جنرل پرویز مشرف نے 14 اگست 2000ء کو مقامی حکومت کے تین درجاتی نظام کا اعلان کیا۔ جو یونین کونسل، تحصیل / ٹاؤن کونسل پر مشتمل تھا۔ مقامی حکومت کے تمام قوانین یکساں طور پر دیہی اور شہری علاقوں میں نافذ کیے گئے تاکہ دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان فرق کو ختم کیا جاسکے۔ مقامی کونسلوں میں مزدوروں، عورتوں، کسانوں اور اقلیتوں کو نمائندگی دی گئی۔

سوال 7: لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2005ء پر نوٹ لکھیں؟

جواب: جون 2005ء میں نئے بلدیاتی و ضلعی نظام نے جب اپنی میعاد پوری کر لی تو اس نظام میں بہتری کی غرض سے نئے بلدیاتی انتخابات سے پہلے صوبائی اسمبلی کی مشاورت سے اس میں ترامیم کی گئیں۔ جس کے بعد نیا لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2005ء جاری کیا گیا۔ اس آرڈیننس کے تحت یونین کونسل کے اراکین اور کونسلروں کی تعداد 21 سے 13 کر دی گئی۔